السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ فرشتے اس کمرے میں داخل نہیں ہوتے جس کی دیواروں پر تصویریں لٹکائی گئی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث صحیح میں آیا ہے کہ:

ان الملائكة لاتدخل بيتا فيه كلب ولا صورة (بخاری ح: 3224)

''فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ جس میں کتا یا تصویر ہو۔''

بعض روایات میں آیا ہے:

الارقما في ثوب (صحیح بخاری: حدیث 5958)

''الا یہ کہ کپڑے پر نقش ونگار ہوں۔''

حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ:

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی عائشہ رضی اللہ عنہا وقد سترت فرجة فی بيتها بستر فيه صورة فغضب ولم يدخل حتی نزعته وشقت منه وسادة اووسادتين منبوذتين (صحیح بخاری 595)

''نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لائے۔ تو آپ نے دیکھا کہ انھوں نے گھر میں ایک سوراخ پر ایسا پردہ لٹکا رکھا ہے۔ جس میں تصویر ہے تو آپ ﷺ اس سے ناراض ہوگئے اور گھر میں داخل نہ ہوئے حتیٰ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسے اُتار دیا۔ اور اسے پھاڑ کر اس سے ایک یا دو تکیے بنا دیے۔''

اس سے استدلال کیا گیا ہے کہ اگر تصویر کی بے حرمتی ہوتی ہو پاؤں تلے پامال ہوتی ہو اور اس کے اوپر بیٹھا جاتا ہو پھر جائز ہے۔ اور جس کی ممانعت ہے۔ وہ اس صورت میں ہے کہ تصویر کو باقاعدہ دیوار پر آویزاں کیا گیا ہو۔ تصویر میں قباحت کے کئی پہلو ہیں' اللہ تعالیٰ کی صفت خلق میں مشابہت ہے' جن کی تصویریں ہوں ان کی تعظیم اور ان کے بارے میں غلو کا پہلو ہے۔ یا پھر اس سے مصوروں کی تعظیم ومدح لازم آتی ہے۔ اور مصور ہونا اللہ تعالیٰ کی خصوصیات میں سے ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ]

جلد دوم